

درشانے ترجمانے الحديث

— جناب آصف صادق —



حديث سنتِ بادىٰ حديثِ رہبر دیں
 حديث مرکزِ وحدت، حديث نقطہ حق
 حديث اسوۂ کامل، حديث نطقِ رسولؐ
 بغیر اس کے ہدایت کہاں سے آئے گی؟
 یہ کائنات کو درسِ حیات دیتی ہے،
 اسی سے گرنہیں سیکھا تو کس سے سیکھو گے؟
 محدثینِ گرامی کا ہم پر احساں ہے !
 حديث چھوڑ کے قت جھٹکتی پھرتی ہے
 رسولِ پاکؐ نے کس طرح زندگی کاٹی؟
 کلامِ پاک سے انکار ہو نہیں سکتا
 حديث سے ترمی دوری نہ ملے سے دوری ہے
 جو ہے حديث کا منکر، ہے منکرِ قرآن
 یہ ترجمان ہے کہ احسان ہے صحافت پر
 حديث عروۂ وثقیٰ، حديث جبلِ متین
 حديث منبعِ رشد و مدارائے زریں !
 حديث مصدرِ ایمان، حديث روحِ نقیص
 کہ سترِ مخفی قرآن کی ہے یہی تو امیں !
 یہی ہے رشدِ اکمل، یہی ہے فتحِ مبین
 یہی اصول، یہی لائحہ، یہی آئیں
 کہ جن کی زندگیاں وقف ہو گئی ہیں ہیں
 پناہ اس کے سوا مل سکی نہیں نہ کہیں
 حديث آپؐ کی ہے آپؐ ہی کا عکس ہیں
 مگر حديث پہ ہوتا ہے کیوں تو چہین چہین
 ہوا جو اس کے قرین ہو گیا وہ حق کے قرین
 کلامِ پاک ہی ایمان کا مدار نہیں !
 تمام اس کی مساعی ہیں مورِ دشمنیں

مثال عقدِ شریعہ ہے نظمِ نظم اس کی

ہر اک شر کا ٹھکانہ جوابِ درّ نہیں !